مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
استاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

عرش کو بھی اس تسلسل جانفزا پر ناز ہے

مورخہ ۲۱ رجون ۲۰۱۱ء پر دارالعلوم حقانیہ کے عظیم الشان پرشکوہ ایوان شریعت ہال میں راقم کی زیر تدریس سنن نسائی شریف اور موطائین کی اختتامی دعا کے موقع پر ملک کے معروف نعت خواں ہمارے محترم دوست مولانا فرید احمد صاحب مہتمم جامعہ اسلامیہ وخطیب جامع مسجد حسنین اتحاد ٹاؤن بلدیہ ٹاؤن کراچی کے برخوردار نسبتی جناب حافظ قاری فہد شاہ صاحب نے اپنی پُرسوز اور پردرد آواز میں یہ نظم سنائی اور اس کے ساتھ طلبہ دورہ حدیث شریف کے اصرار پر دستار بندی کے لئے بطور تبریک چند اشعار موزوں کئے تھے جس میں ہر فاضل محترم کو ہدیہ ترحیب پیش کیا گیا ہے۔ وہ بھی اسی بابرکت اور پرنور تقریب انہوں نے سنائے وہ اشعار بھی برائے تنشیط خاطر نذر قارئین ہیں۔ ________ (فانی)

سلسلہ در سلسلہ لطفِ خدا پر ناز ہے — ہم کو ایسے وارثان مصطفیٰؐ پر ناز ہے
شہ ولی اللہؒ نے احساں کیا اس قوم پر — علم کو اس چشمۂ جود و عطا پر ناز ہے
وہ امیر مومنیں لاریب درفنِ حدیث — عبدِ حقؒ اس صاحب صدق وصفا پر ناز ہے
جن کے تقویٰ وتقدس پر ہیں رشک افشاں مَلک — اس ہمالائے خلوص و اِتقا پر ناز ہے
میرے والد محتشم تھے صاحب جاہ وجلال — اہل دل کو اس فقیر بے نوا پر ناز ہے
تھے امام وقت جو مشہور تھے صدر الصدور — حضرت عبدالحلیمؒ دلربا پر ناز ہے
شان جس کی ہے نرالی نازشِ علم وعمل — مفتی اعظم رئیسِ اتقیا پر ناز ہے
وہ فقیہ النفس وہ شیخ طریقت بے بدل — کوہ عرفاں واہ اس کی ہر ادا پر ناز ہے
پیکر حسن مجسم وہ حسن جاں محترم — اس مَلک سیرت شہید باوفا پر ناز ہے
جو فصاحت اور بلاغت کے تھے اک عالی امام — افتخار ملک وملت بے ریا پر ناز ہے